Digitized by Khilafat Library Rabwah

بِسۡمِ اللّٰہِ الرَّحۡمٰنِ الرَّحِیۡمِ

اِنَّ الۡفَضۡلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤۡتِیۡہِ مَنۡ یَّشَآءُ عَسٰۤی اَنۡ یَّبۡعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحۡمُوۡدًا

فون ۴۴۹

رجسٹرڈ ایل نمبر ۵۲۵۴

روزنامہ الفضل ربوہ

یوم جمعرات

The Daily ALFAZL RABWAH

ایڈیٹر مسعود احمد دہلوی

قیمت فی پرچہ ۳۰ پیسے

جلد ۶۵/۳۰	۳۰ ربیع الاول ۱۳۹۶ھ ۔ یکم شہادت ۱۳۵۵ ہش ۔ یکم اپریل ۱۹۷۶ء	نمبر ۷۲

اخبارِ احمدیہ

ربوہ یکم شہادت ۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب کی مرسلہ آج صبح کی اطلاع یہ ہے کہ

طبیعت اللہ تعالیٰ کے فضل سے نسبتاً بہتر ہے

احبابِ جماعت دعائیں جاری رکھیں کہ اللہ تعالیٰ حضور کو صحتِ کاملہ و عاجلہ کے ساتھ تا دیر سلامت رکھے اور ہمیشہ اپنی خاص تائید و نصرت سے نوازتا رہے۔ آمین

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی تشویشناک علالت

(محترم ڈاکٹر صاحبزادہ مرزا منور احمد صاحب)

حضرت سیدہ نواب مبارکہ بیگم صاحبہ مدظلہا العالی کی طبیعت ابھی کافی خراب ہے۔ کمزوری بہت زیادہ ہو گئی ہے۔ خون میں انفیکشن جو پہلے کم ہو گئی تھی کل کے ٹیسٹ سے معلوم ہوا ہے کہ پھر زیادہ ہو گئی ہے۔

احبابِ جماعت خاص درد و الحاح کے ساتھ دعائیں فرمائیں کہ شافی خدا اپنے فضل سے آپ کو صحتِ کاملہ و عاجلہ عطا فرمائے۔ آمین ثم آمین

پروگرام سالانہ اجتماع انصار اللہ

(منعقدہ ۱۱ شہادت/اپریل)

مجلس انصار اللہ مرکزیہ کا انیسواں سالانہ اجتماع مورخہ گیارہ اپریل بروز اتوار ربوہ میں منعقد ہو گا، انشاء اللہ العزیز۔

پروگرام چار بجے صبح نمازِ تہجد سے شروع ہو گا۔ بارہ بجے دوپہر سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا اختتامی خطاب تجویز کیا گیا ہے حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے اس خطاب کے بعد اجتماع اختتام پذیر ہو گا، انشاء اللہ

مفصّل پروگرام جلد ہی الفضل میں طبع کروا دیا جائے گا۔

(قائمقام قائد عمومی مجلس انصار اللہ مرکزیہ)

لیبارٹری اسسٹنٹ کی ضرورت

فضل عمر ہسپتال میں ایک کوالیفائڈ لیبارٹری اسسٹنٹ کی ضرورت ہے۔ گورنمنٹ گریڈ ۷۵-۱۰-۲۱۵/۱۵-۳۵۰ جمع منظور شدہ مہنگائی الاؤنس پر تقرر کیا جائے گا۔ اپنی سندات لے کر خاکسار کو ہسپتال میں گیارہ بجے کے بعد کسی وقت ملیں۔ (چیف میڈیکل آفیسر فضل عمر ہسپتال ربوہ)

ارشاداتِ عالیہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام

نیک فطرت انسان ہزاروں شیطانی تر غیبات کے باوجود خدا ہی میں اپنی راحت و اطمینان پاتا ہے

جب ایمان حاصل ہو جاتا ہے تو ایک نئی زندگی شروع ہو جاتی ہے اور گناہ کی فطرت مر جاتی ہے

"شیطان جھوٹ، ظلم، جذبات، خون، طولِ اَمل، ریا اور تکبّر کی طرف بُلاتا ہے۔ اِس کے بالمقابل اخلاقِ فاضلہ صبر، محویّت، فنا فی اللہ، اخلاص، ایمان، فلاح یہ اللہ تعالیٰ کی دعوتیں ہیں۔ انسان اِن دونوں تجاذب میں پڑا ہوا ہے۔ پھر جس کی فطرت نیک ہے اور سعادت کا مادہ اس میں رکھا ہوا ہے وہ شیطان کی ہزاروں دعوتوں اور جذبات کے ہوتے ہوئے بھی اِس فطرتِ رشید، سعادت اور سلامت روی کے مادہ کی برکت سے اللہ تعالیٰ کی طرف دوڑتا ہے اور خدا ہی میں اپنی راحت، تسلّی اور اطمینان کو پاتا ہے۔

ہر چیز کے لئے نشان ضرور ہوتے ہیں جب تک اُس میں وہ نشان نہ پائے جاویں وہ معتبر نہیں ہو سکتی۔ دیکھو دواؤں کی طبیب شناخت کر لیتا ہے۔ بنفشہ، خیار شنبر، تربد میں اگر وہ صفات نہ پائے جائیں جو ایک بڑے تجربہ کے بعد ان میں متحقّق ہوئے ہیں تو طبیب اُن کو ردّی کی طرح پھینک دے۔ اِسی طرح پر ایمان کے نشانات ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے ان کا بار بار اپنی کتاب میں ذکر کیا ہے۔ یہ سچّی بات ہے کہ جب ایمان انسان کے اندر داخل ہو جاتا ہے تو اس کے ساتھ ہی اللہ تعالیٰ کی عظمت یعنی جلال، تقدّس، کبریائی، قدرت اور سب سے بڑھ کر لَآ اِلٰہَ اِلَّا اللّٰہُ کا حقیقی مفہوم داخل ہو جاتا ہے یہاں تک کہ اللہ تعالیٰ اُس کے اندر سکونت اختیار کرتا ہے اور شیطانی زندگی پر ایک موت وارد ہو جاتی ہے اور گناہ کی فطرت مر جاتی ہے اُس وقت ایک نئی زندگی شروع ہوتی ہے اور وہ رُوحانی زندگی ہوتی ہے یا یہ کہو کہ آسمانی پیدائش کا پہلا دن وہ ہوتا ہے جب شیطانی زندگی پر موت وارد ہوتی ہے۔"

(ملفوظات جلد دوم صہ ۱۶۹)

پبلشر: مسعود احمد ۔ پرنٹر: سید عبد الحی ۔ مطبع: ضیاء الاسلام پریس ربوہ ۔ مقامِ اشاعت: دفتر الفضل دار الرحمت غربی ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

روزنامہ الفضل ربوہ

مؤرخہ یکم شہادت ۱۳۵۵ ہش

یکم اپریل ۱۹۷۶ء

"بے قراری کی دُعاؤں سے خود دیوانے بن جاؤ"

خداتعالیٰ کے مامور ایسے زمانہ میں مبعوث ہوتے ہیں جب مادہ پرستی کا زور ہوتا ہے اور لوگ خدا اور اس کے دین سے یکسر غافل ہو کر اپنی پوری ہمت اور پوری طاقت سے دنیا کی طرف جھکے ہوئے ہوتے ہیں حتیٰ کہ جائز اور ناجائز ذرائع سے دولت سمیٹنے کے سوا اُن کا اور کوئی کام نہیں ہوتا۔ اگر بعض لوگوں میں دینداری ہوتی بھی ہے تو محض برائے نام۔ زبانوں پر تو دین کا چرچا بہت ہوتا ہے لیکن اعمال سراسر دین کے خلاف ہوتے ہیں اور اس پر طُرّہ یہ کہ دعویٰ یہ کرتے ہیں کہ نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰہِ وَ اَحِبَّآؤُہٗ (المائدہ آیت ۱۹) یعنی کہ ہم اللہ کے لاڈلے اور اس کے پیارے ہیں۔ چونکہ یہ انتہائی خطرناک حالت ہوتی ہے اور بالآخر خداتعالیٰ کے غضب کو بھڑکانے پر منتج ہوئے بغیر نہیں رہتی۔ اس لئے مامورین الٰہی انہیں اس روش کے ہولناک انجام سے خبردار کرتے ہیں اور انہیں جگانے اور ہوشیار کرنے میں کوئی کسر اُٹھا نہیں رکھتے۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم نے اہل کتاب کو اسی حال میں پایا تھا۔ وہ ہر قسم کے گناہوں میں ملوث تھے اور کوئی بُرائی ایسی نہ تھی جو ان میں پائی نہ جاتی تھی بایں ہمہ دعویٰ یہ تھا کہ ہم ایک خدا کے ماننے والے ہیں اور ہمارا زبانی طور پر اللہ تعالیٰ کی ہستی کا اقرار کرنا ہی ہماری نجات کے لئے کافی ہے ہمیں کسی خبردار کرنے اور ڈرانے والے کی آواز پر کان دھرنے اور اپنی اصلاح کی طرف مائل ہونے کی ضرورت نہیں۔ جب انہیں سمجھانے اور راہ راست پر لانے کی کوششیں بار آور نہ ہوئیں اور وہ اپنی ہٹ دھرمی سے باز نہ آئے تو اللہ تعالیٰ نے آپؐ کی وساطت سے آپؐ پر ایمان لانے والے نیک فطرت انسانوں کو یہ ہدایت فرمائی کہ وہ خود دینِ حنیف پر دل و جان کے ساتھ کماحقہٗ عمل پیرا ہیں تاکہ جب فیصلہ کا دن آئے تو وہ مستحقِ فضل قرار پائیں اور اُس پاداش سے محفوظ رہیں جو گمراہوں اور نافرمانوں کو ملے بغیر نہ رہے گی۔ چنانچہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا:۔

فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ يَوْمَئِذٍ يَّصَّدَّعُوْنَ ۝ مَنْ كَفَرَ فَعَلَيْهِ كُفْرُهٗ ۚ وَمَنْ عَمِلَ صَالِحًا فَلِاَنْفُسِهِمْ يَمْهَدُوْنَ ۝ لِيَجْزِيَ الَّذِيْنَ اٰمَنُوْا وَعَمِلُوا الصّٰلِحٰتِ مِنْ فَضْلِهٖ ۭ اِنَّهٗ لَا يُحِبُّ الْكٰفِرِيْنَ ۝ (الروم آیات ۴۴ تا ۴۶)

ترجمہ:۔ پس تو اپنی توجہ قائم رہنے والے دین کی طرف پھیرے رکھ پیشتر اس کے کہ وہ دن آئے جس کو ٹلانے کے لئے اللہ کی طرف سے کوئی علاج نہیں اُترا جس دن وہ (یعنی مومن اور انکار کرنے والے) ایک دوسرے سے الگ ہو جائیں گے۔ جس نے انکار کیا اُس پر اُسی کے انکار کا وبال پڑے گا اور جس نے اپنے ایمان کے مطابق عمل کیا وہ اپنے ہی نفس کے فائدہ کے لئے تیاری کر رہا ہے تاکہ خدا مومنوں اور اپنے ایمان کے مطابق عمل کرنے والوں کو اپنے فضل سے جزا دے۔ وہ یقیناً منکروں کو پسند نہیں کرتا۔

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی پیشگوئی کے مطابق اس آخری زمانہ میں مبعوث ہونے والے آپؐ کے عظیم روحانی فرزند حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے دنیا کو بعینہٖ اسی حال میں پایا۔ ہر مذہب کے پیرو محض اپنے زبانی دعوے کی رُو سے نَحْنُ اَبْنٰٓؤُا اللّٰہِ وَ اَحِبَّآؤُہٗ کا نعرہ لگا رہے تھے لیکن عملاً طاغوت کے پیرو بنے ہوئے تھے۔ دنیا اور اس کی زینتوں میں غرق تھے اور اپنی نفسانی خواہشات کی تکمیل کی خاطر انہوں نے اپنے اپنے دین کو مسخ کر کے رکھ دیا تھا۔ آپ نے ان پر ان کی گمراہیاں اور بدعملیاں واضح کر کے انہیں اسلام کی طرف دعوت دی اور قرآن مجید کی بے مثال و لازوال شریعت کو اپنا دستور العمل بنانے کی بڑی ہی دردمندی کے ساتھ تلقین فرمائی۔ لیکن سعید الفطرت انسانوں کے سوا دنیا والوں نے آپ کی اس نصیحت پر کان نہ دھرا بلکہ استہزاء، ایذا دہی، دلآزاری اور ظلم و تعدّی کی راہ اختیار کر کے آپ کی دعوت کو ٹھکرا دیا اور اپنی نافرمانیوں میں حد سے زیادہ بڑھتے ہی چلے گئے اور آج کے دن تک بڑھتے ہی چلے جا رہے ہیں۔ بالآخر آپ نے خدائی حکم کے ماتحت فَاَقِمْ وَجْهَكَ لِلدِّيْنِ الْقَيِّمِ مِنْ قَبْلِ اَنْ يَّاْتِيَ يَوْمٌ لَّا مَرَدَّ لَهٗ مِنَ اللّٰهِ کے مطابق دنیا والوں کو بالعموم اور اپنے متبعین کو بالخصوص اپنی پوری توجہ قائم رہنے والے دین یعنی حقیقی اسلام کی طرف پُوری ہمت اور پُوری طاقت سے پھیرنے اور اس طرح اپنے آپکو خداتعالیٰ کی امان کے نیچے لا کر آئندہ زمانہ میں رونما ہونے والے خطرناک حالات سے محفوظ ہونے کی کمال دلسوزی کے ساتھ نصیحت فرمائی۔ آپ نے فرمایا:۔

"دوستو! اُٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ اس زمانہ کی نسل کے لئے نہایت مصیبت کا وقت آ گیا ہے۔ اب اِس دریا سے پار ہونے کے لئے بجُز تقویٰ کے اَور کوئی کشتی نہیں۔ مومن خوف کے وقت خدا کی طرف جھکتا ہے کہ بغیر اس کے کوئی امن نہیں۔ اب دُکھ اُٹھا کر اور سوز و گداز اختیار کر کے اپنا کفارہ آپ دو اور راستی میں محو ہو کر اپنی قربانی آپ ادا کرو اور تقویٰ کی راہ میں پُورے زور سے کام لے کر اپنا بوجھ آپ اٹھاؤ۔۔۔۔ سو نیکی کرو اور خدا کے رحم کے امیدوار ہو جاؤ۔ خداتعالیٰ کی طرف پوری قوت کے ساتھ حرکت کرو۔ اور اگر یہ نہیں تو بیمار کی طرح افتاں خیزاں اُس کی رضا کے دروازے تک اپنے تئیں پہنچاؤ۔ اور اگر یہ بھی نہیں تو مُردہ کی طرح اپنے اُٹھائے جانے کا ذریعہ صدقہ خیرات کی راہ سے پیدا کرو۔۔۔۔ آج محض زبانی لاف و گزاف سے تم پار نہیں ہو سکتے۔ ایسی حالت بناؤ اور ایسی تبدیلی اپنے اندر پیدا کرو اور ایسے تقویٰ کی راہ پر قدم مارو کہ وہ رحیم و کریم خوش ہو جائے، اپنی خلوت گاہوں کو ذکرِ الٰہی کی جگہ بناؤ، اپنے دلوں پر سے ناپاکیوں کے زنگ دُور کرو، بے جا کینوں اور بخلوں اور بدزبانیوں سے پرہیز کرو اور قبل اس کے کہ وہ وقت آوے کہ انسانوں کو دیوانہ سا بنا دے بے قراری کی دعاؤں سے خود دیوانے بن جاؤ۔ عجب بدبخت وہ لوگ ہیں کہ جو مذہب صرف اس بات کا نام رکھتے ہیں کہ محض زبان کی چالاکیوں پر سارا دارومدار ہو اور دل سیاہ، ناپاک اور دنیا کا کیڑا ہو۔ پس اگر تم اپنی خیر چاہتے ہو تو ایسے مت بنو۔ عجب بدقسمت وہ شخص ہے کہ جو اپنے نفسِ امّارہ کی طرف ایک نظر بھی اٹھا کر نہیں دیکھتا اور بدبودار تعصّب سے دوسروں کو بدزبانی سے پکارتا ہے۔ پس ایسے شخص پر ہلاکت کی راہ کُھلی ہے۔ سو تقویٰ سے پُورا حصّہ لو اور خدا ترسی کا کامل وزن اختیار کرو اور دُعاؤں میں لگے رہو تا تم پر رحم ہو۔۔۔۔۔۔" (تبلیغ رسالت جلد دہم صـ۷۲ تا ۷۵)

خداتعالیٰ آپ کو آنے والے زمانہ اور اس میں رونما ہونے والے واقعات سے مسلسل آگاہی بخش رہا تھا چنانچہ اس کے زیرِ اثر آپ میں مخلوقِ خدا کے ساتھ ہمدردی اور ان کی خیرخواہی کا جوش بڑھتا ہی چلا گیا اور آپ لوگوں کو آنے والے وقت کے لئے تیاری کرنے سے متعلق درد و سوز میں ڈوبی ہوئی نصائح کرتے چلے گئے۔ چنانچہ اسی ضمن میں آپ نے بڑے ہی پُر درد انداز میں مزید فرمایا:۔

"خداتعالیٰ فرماتا ہے کہ نیکی کر کے اپنے تئیں بچالو قبل اس کے کہ جو وہ **ہولناک دن** آوے جو ایک دم میں تباہ کر دے گا۔۔۔۔ پس اے عزیزو! جلد ہر ایک بدی سے پرہیز کرو کہ پکڑے جانے کا دن نزدیک ہے۔ ہر ایک جو شرک کو نہیں چھوڑتا وہ پکڑا جائے گا۔ ہر ایک جو فسق و فجور میں مبتلا ہے وہ پکڑا جائے گا، ہر ایک جو دنیا پرستی میں حد سے گزر گیا ہے اور دنیا کے غموں میں مبتلا ہے وہ پکڑا جائے گا، ہر ایک جو خدا کے وجود سے منکر ہے وہ پکڑا جائے گا، ہر ایک جو خدا کے مقدس نبیوں اور رسولوں اور مرسلوں کو بدزبانی سے یاد کرتا ہے اور باز نہیں آتا وہ پکڑا جائے گا۔ دیکھو! آج مَیں نے بتلا دیا، زمین بھی سُنتی ہے اور آسمان بھی کہ ہر ایک جو راستی کو چھوڑ کر شرارتوں پر آمادہ ہوگا اور ہر ایک جو زمین کو اپنی بدیوں سے ناپاک کرے گا پکڑا جائے گا۔ خدا فرماتا ہے کہ قریب ہے جو میرا قہر زمین پر اُترے کیونکہ زمین پاپ اور گناہ سے بھر گئی ہے۔ پس اُٹھو اور ہوشیار ہو جاؤ کہ وہ آخری وقت قریب ہے جس کی پہلے نبیوں نے بھی خبر دی تھی۔ مجھے اُس ذات کی قسم ہے جس نے مجھے بھیجا کہ یہ سب باتیں اُس کی طرف سے ہیں میری طرف سے نہیں ہیں۔ ۔۔۔۔ یہ میری تحریر معمولی تحریر نہیں، دلی ہمدردی سے بھرے ہوئے نعرے ہیں۔ اگر اپنے اندر تبدیلی پیدا کرو گے اور ہر ایک بدی سے اپنے تئیں بچالو گے تو بچ جاؤ گے کیونکہ خدا حلیم ہے جیسا کہ وہ قہار بھی ہے۔ اور تم سے ایک حصّہ بھی اصلاح پذیر ہوگا تب بھی رحم کیا جائے گا ورنہ وہ دن آتا ہے کہ انسانوں کو دیوانہ کر دے گا۔ نادان بدقسمت کہے گا کہ یہ باتیں جھوٹ ہیں۔ ہائے! وہ کیوں اس قدر سوتا ہے آفتاب تو نکلنے کو ہے۔" (تبلیغ رسالت جلد دہم صـ۸۰، ۸۱)

ہر چند کہ حضرت مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام نے ہمدردی کے جوش اور کمال خیرخواہی اور جانسوزی کے ساتھ تمام مذہبوں اور ملتوں سے تعلق رکھنے والوں حتیٰ کہ لامذہب اور بدمذہب انسانوں، الغرض تمام بنی نوع انسان کو مخاطب کر کے انہیں امن اور سلامتی کی راہ (باقی صہ ۵ پر)

جماعت احمدیہ کی ۵۷ ویں مجلس مشاورت کی مختصر روداد

سب کمیٹی اصلاح وارشاد اور سب کمیٹی برائے میزانیہ تحریک جدید و وقف جدید کی سفارشات پر غور

دوسرا اجلاس

ربوہ ۲۷ مارچ۔ آج صبح سوا نو بجے جماعت احمدیہ کی ۵۷ ویں مجلس مشاورت کا دوسرا اجلاس مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ کے وسیع وعریض ہال "ایوان محمود" میں سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی راہنمائی اور صدارت میں شروع ہوا۔ کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو کہ حضور کے ارشاد پر مکرم حافظ مسعود احمد صاحب آف سرگودھا نے کی۔

سب سے پہلے حضور کے ارشاد پر تعمیل فیصلہ جات مجلس شوریٰ سال گذشتہ کی رپورٹیں پیش کی گئیں۔ یہ رپورٹیں محترم مولانا ابوالعطاء صاحب فاضل نے بحیثیت ایڈیشنل ناظر اصلاح وارشاد و تعلیم القرآن نظارت اصلاح وارشاد سے متعلق اور بحیثیت صدر مجلس کارپرداز بہشتی مقبرہ نظارت بہشتی مقبرہ سے متعلق اور محترم صوفی غلام محمد صاحب ناظر بیت المال خرچ نے اپنی نظارت سے متعلق رکھنے والے فیصلہ جات سے متعلق پڑھ کر سنائیں۔

اس کے بعد محترم شیخ محبوب عالم صاحب خالد ایم اے سیکرٹری مجلس مشاورت نے پہلے اضافہ جات بجٹ دوران سال سے متعلق رپورٹ اور اس کے بعد وہ تجاویز پڑھ کر سنائیں جو امسال مجلس شوریٰ میں پیش نہیں کی گئیں۔

اس مرحلہ پر حضور نے محترم مرزا عبدالحق صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع سرگودھا کو ارشاد فرمایا کہ وہ سٹیج پر تشریف لا کر بقیہ کارروائی کو جاری رکھنے میں حضور کا ہاتھ بٹائیں۔ چنانچہ محترم مرزا صاحب سٹیج پر تشریف لائے اور آپ کو اس اجلاس کے اختتام پذیر ہونے تک حضور کی زیر ہدایت کارروائی کو جاری رکھنے کا شرف حاصل ہوا۔

سب کمیٹی اصلاح وارشاد کی رپورٹ پر غور

سب کمیٹی اصلاح وارشاد کی رپورٹ اس کمیٹی کے صدر محترم چوہدری عبدالرحمان صاحب امیر جماعت ہائے احمدیہ ضلع گوجرانوالہ نے پڑھ کر سنائی۔ اس کمیٹی کے سپرد سال گذشتہ کی مجلس مشاورت کے ایجنڈا کی تجاویز نمبر ۲ و ۳ پر دوبارہ غور کر کے اپنی سفارشات پیش کرنا تھا نیز امسال کی مجلس مشاورت کے ایجنڈا کی تجاویز ۱ و ۲ اور ۱۲ تا ۱۷ پر بھی غور کرنا تھا۔

گذشتہ سال کی مجلس مشاورت کے ایجنڈا کی تجویز نمبر ۲ کا خلاصہ یہ تھا کہ "اسلام کی بڑھتی ہوئی ضروریات اور زمانہ حاضر کے رجحانات کے پیش نظر ضروری ہو گیا ہے کہ ایک ہمہ وقتی ادارہ تصنیف کا کام اپنے ہاتھ میں لے اس طرح سے موجودہ نظارت تصنیف و اشاعت کو مستحکم بنیادوں پر استوار کیا جائے۔ یہ ادارہ کم از کم تین ایسے علماء پر مشتمل ہو جنہیں تمام دیگر فرائض سے فراغت ہو اور وہ اپنی تمام تر توجہ تالیف و اشاعت کے کام پر مرکوز رکھ سکیں۔"

سب کمیٹی نے چند الفاظ کی زیادتی کے ساتھ ان سفارشات سے اتفاق کیا جو گذشتہ سال کی مجلس مشاورت کی سب کمیٹی نے پیش کی تھیں۔ سفارشات یہ ہیں:۔

۱۔ نظارت تالیف و اشاعت لٹریچر کی شکل میں علمی تحقیق اور اس کی نگرانی کے لئے ایک ادارہ موجود ہے ضرورت اس امر کی ہے کہ اس کے کام کو وسعت دی جائے۔

۲۔ علمی تحقیق کے کام میں ترجیحات کا تعین کرنے کیلئے نظارت تالیف و اشاعت لٹریچر کے ساتھ اہل علم احباب پر مشتمل ایک مشاورتی بورڈ ہونا چاہئے جس میں وکالت تبشیر کا نمائندہ بھی شامل ہو۔ بیرونی احمدی سکالرز کو بھی اس بورڈ میں نمائندگی دی جائے گی۔

۳۔ ابتداء میں نظارت تالیف و اشاعت لٹریچر کو تین محققین دئے جائیں۔ جن میں سے ایک انگریزی تحریر کی مہارت رکھتا ہو نیز اسے مروجہ علوم میں بھی دسترس حاصل ہو اور ریسرچ کا کام کرنے کا تجربہ ہو۔

۴۔ نئے شاہدین میں سے ہر سال ایک شاہد ڈیپوٹیشن پر لیا جائے جو دو سال تک ریسرچ کے کام کے لئے نظارت ہذا سے منسلک رہے اور اس کام کی تربیت حاصل کرے۔

۵۔ اس بورڈ کی ریسرچ سلسلہ کے اخبارات و رسائل میں شائع کی جائے۔ نیز اندرون اور بیرون ملک کے تعاون کرنے والے ذرائع سے بھی اس کی اشاعت میں مدد لی جائے۔

سب کمیٹی کی ان سفارشات میں سے پہلی دو پر نمائندگان کو اظہار رائے کی دعوت دی گئی۔ مگر کسی نے اس غرض سے اپنا نام پیش نہ کیا۔ تیسری سفارش پر مندرجہ ذیل نمائندگان نے اظہار رائے فرمایا اور تقاریر کیں۔

سردار مصطفیٰ خان صاحب سیالکوٹ
چوہدری انور حسین صاحب شیخوپورہ
قاضی محمد اسلم صاحب لاہور
میاں عبدالسمیع صاحب نون سرگودھا
چوہدری احمد مختار صاحب کراچی
میر محمود احمد صاحب ناصر ربوہ
شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ

آخری دو سفارشات پر حضور کی اجازت سے محترم شیخ محمود الحسن صاحب لاہور نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔ حضور نے فرمایا:۔

سب کمیٹی کی سفارشات ناکافی ہیں۔ مزید غور کے لئے ایک سب کمیٹی مقرر کر دوں گا۔ دوران سال ضرورت پڑی تو ان کی رپورٹ منظور کر لوں گا ورنہ اگلی مجلس میں پیش ہو جائے گی

تجویز نمبر ۳ کا خلاصہ یہ تھا۔

"مستشرقین نئی سے نئی باتیں اسلام اور قرآن کریم کے خلاف شائع کرتے رہتے ہیں ہمارے تمام بیرونی مبلغ ایسی تمام کتابیں بیرون ملک سے اور ہمارے مربیان اندرون ملک سے حاصل کریں۔ اعتراضات کی فہرست بنائی جائے ایسی تمام کتابیں خلافت لائبریری میں مہیا ہوں اور ایک ریسرچ ادارہ ان کتب کا جواب تیار کرے"

سب کمیٹی کی سفارش یہ تھی کہ یہ کام بھی انہی سکالرز کے سپرد کیا جائے جو تجویز نمبر ۲ کے سلسلہ میں تجویز کئے گئے ہیں تمام مبلغین اور مربیان کو ہدایت ہونی چاہئے کہ وہ اپنے دفتر کی معرفت نظارت متعلقہ کو ایسی کتب اور رسائل سے اطلاع دیں جن میں اسلام کے خلاف کوئی بات شائع ہوئی ہو نظارت ان میں سے جو مناسب سمجھے منگوائے اور اس کا جواب دے۔ ایسے لادینی اور فلسفیانہ اعتراضات جن کی زد دین پر پڑتی ہو ان کے متعلق تحقیق کی جائے اور دفاعی لٹریچر تیار کیا جائے۔"

حضور نے فرمایا

ہدایت دینی چاہئے۔ رائے لینے کی ضرورت نہیں۔

اس کے بعد ایجنڈا مجلس مشاورت ۱۹۷۶ء کی تجویز نمبر ۱ زیر غور آئی جس کے الفاظ یہ ہیں:۔

"قرآن کریم باترجمہ سیکھنا ہر احمدی کی ذمہ داری ہے اس لئے تجویز ہے کہ پڑھے لکھے افراد باترجمہ قرآن کریم پڑھا کریں مقامی عہدیداران اور مربیان سلسلہ اس بات کی نگرانی کریں"

سب کمیٹی نے اس تجویز سے متعلق یہ رپورٹ دی کہ یہ تجویز دراصل قرآن کریم باترجمہ سیکھنے کے لئے ترغیب و تحریص کے لئے ہے اور اس میں کسی کو بھی انکار نہیں ہو سکتا کہ جماعت احمدیہ کے پڑھے لکھے افراد کو قرآن کریم کا ترجمہ آنا چاہئے۔ ہر جماعت اپنے حالات کے مطابق قرآن کریم کا ترجمہ سکھانے کے لئے ایک کورس معین کرے اور اس کو سکھانے کے لئے اجتماعی طور پر یا حلقہ وار انتظام کرے۔

۲۔ لفظی ترجمہ سیکھنے کے لئے قرآن کریم کا تحت اللفظ ترجمہ شائع کیا جائے

حضور نے اس تجویز سے متعلق نمائندگان کو اظہار رائے کا ارشاد فرمایا تو مندرجہ ذیل احباب نے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا:۔

نذیر احمد صاحب خادم سندھ
رحیم بخش صاحب لامبیانوالہ
شیخ محمد حنیف صاحب کوئٹہ
افتخار علی صاحب قریشی لاہور
مولانا ابوالعطاء صاحب ربوہ
محمد افضل صاحب منیر گرمڈی
محمد خلیل صاحب کراچی۔ شیخ محمود الحسن صاحب لاہور
مخدوم عثمان علی صاحب

Digitized by Khilafat Library Rabwah

Digitized by Khilafat Library Rabwah

حضور نے فرمایا:۔
"اس تجویز کا مقصد یہی تھا کہ نمائندگان جو جماعتوں سے آئے ہیں انہیں احساس دلایا جائے کہ یہ معاملہ کس قدر اہم ہے اس میں غفلت نہیں برتنی چاہیئے میں ترغیب کے رنگ میں سب کمیٹی کی سفارشات کو منظور کرتا ہوں۔ رائے لینے کی ضرورت نہیں۔"

اس کے بعد ایجنڈا کی تجویز نمبر ۲ پیش ہوئی۔ جس کے الفاظ یہ ہیں۔

"سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثالث ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی جاری فرمودہ تحریک وقف عارضی کی افادیت کے پیش نظر جماعتوں اور مرکزی اداروں کی جانب سے مطالبات بڑھ رہے ہیں جبکہ امراء صاحبان اضلاع و دیگر عہدیداران جماعت اور لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کے توسط سے جماعتوں کو تحریکات کرنے کے باوجود اب تک حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے فرمان کے مطابق کہ "ہر سال جماعت کم از کم پانچ ہزار واقفین پیش کرے جو دو ہفتہ سے چھ ہفتہ تک کا عرصہ دینی خدمت کے لئے وقف "کریں" مطالبہ پورا نہیں ہوتا ہے مجلس شوریٰ اس بارہ میں غور کرے"۔

سب کمیٹی نے اس تجویز پر غور کرنے کے بعد اپنی اس رائے کا اظہار کیا کہ گذشتہ سال نامساعد حالات کے پیش نظر احباب جماعت اس تحریک میں کما حقہ حصہ نہیں لے سکے لیکن یہ تجویز اس قدر مفید ہے کہ ہم امید کرتے ہیں کہ اس سال افراد جماعت اس میں کثرت سے حصہ لیں گے۔ سب کمیٹی نے سفارش کی کہ

۱۔ مرکزی ادارہ اس کام کے لئے پہلے سے زیادہ اور بار بار جماعت میں تحریک کرے اور حضور کے خطبات کے اقتباسات بار بار پڑھ کر دوستوں کو سنائے جائیں۔

۲۔ مرکزی ادارہ کی طرف سے ہر ضلع کے لئے ایک کوٹہ مقرر کر دیا جائے جس کے پورا کرنے کی ذمہ داری امراء اضلاع پر ہو۔

۳۔ اساتذہ، طلبہ اور دیگر ایسے احباب جن کو سالانہ رخصتیں ملتی ہیں ان میں اس کے لئے خاص طور پر تحریک کی جائے۔

۴۔ واقفین جو کام کر کے اپنی جماعتوں میں واپس جائیں وہ اپنی رپورٹ کے قابل ذکر واقعات جماعتوں میں سنائیں تا وقف عارضی کے لئے تحریک ہو۔

۵۔ عہدیداران جماعت خود بھی وقف عارضی میں حصہ لے کر اپنا نمونہ پیش کریں۔

حضور نے فرمایا:۔
"یہ منصوبہ اس قسم کا ہے جو میری ذاتی توجہ کا زیادہ محتاج ہے اس لئے میں کہتا ہوں کہ جب کہ میری خواہش ہے اور وہ خواہش ذاتی نہیں بلکہ جماعت کی ترقی کے لئے ہے جماعت کم از کم تعداد یعنی پانچ ہزار سے بڑھ کر خدمت کے لئے واقفین عارضی پیش کرے یہ کام خود واقفین عارضی کے لئے بھی بڑی برکت کا موجب ہے اور ان جماعتوں کے لئے بھی برکت کا موجب ہے جہاں واقفین عارضی جاتے ہیں۔

ایجنڈا کی تجویز نمبر ۳ جس پر غور کرنا اس سب کمیٹی کے سپرد تھا یہ تھی:

"جماعت میں مختلف پیشوں کے سیکھنے کی ترغیب دلائی جائے۔"

سب کمیٹی نے اس تجویز کے متعلق اس رائے کا اظہار کیا کہ جماعت کے نوجوانوں کو پیشہ وارانہ مہارت حاصل کرنے کی تحریک کی جائے۔ اس سلسلہ میں ہر بڑے شہر میں فنی ماہرین سے تقاریر کرائی جائیں اور ایک سب کمیٹی بنائی جائے جو نوجوانوں کی راہنمائی کا کام کرے حضور نے اس سفارش کے متعلق فرمایا۔ "منظور ہے"

ایجنڈے کی پانچویں تجویز جس پر اس سب کمیٹی نے غور کیا یہ تھی:

"فضل عمر ہسپتال ربوہ میں ایک زنانہ نرسنگ کلاس کا اجراء کیا جائے جس میں باپردہ نرسنگ کا پیشہ سکھانے کا انتظام ہو۔ اس کلاس کے اخراجات نظارت تعلیم کے بجٹ سے پورے ہوں"۔

سب کمیٹی کا خیال تھا کہ نرسنگ کلاس جاری کرنے میں ہسپتال کو بہت سی فنی مشکلات پیش آئیں گی اور کثیر اخراجات کی ضرورت ہوگی نیز فارغ التحصیل طالبات کو ہسپتال سندات جاری نہیں کر سکے گا۔ اسلئے سب کمیٹی نے اس تجویز کو منظور کرنے کی سفارش نہ کی حضور نے فرمایا:۔

"ہسپتال کی رپورٹ یہ ہے کہ قانوناً ہم ڈپلومہ دے ہی نہیں سکتے۔ اسلئے یہ ممکن ہی نہیں۔ میں اس تجویز کو اس شکل میں نامنظور کرتا ہوں۔"

چھٹی تجویز ایجنڈا کی جو زیر غور آئی یہ تھی۔

"ایسے بڑے شہروں میں جہاں مختلف شہروں یا دیہات کے احمدی طلباء زیر تعلیم ہوں ان کی تربیت کا انتظام ہو"۔

سب کمیٹی نے اس تجویز سے متعلق یہ سفارش کی کہ اس کام کے لئے بڑے شہروں میں انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن کو مضبوط اور مؤثر بنایا جائے امراء اس کی سرپرستی کریں اور ہر جماعت یہ اہتمام کرے کہ جب اس کا کوئی طالب علم کسی بڑے شہر میں حصول تعلیم کے لئے جائے تو وہ اس شہر کی جماعت کے امیر کو اطلاع دے تا اس کی تربیت کا انتظام کیا جائے۔

حضور نے سب کمیٹی کی اس سفارش کو منظور فرما لیا۔

ایجنڈے کی ساتویں تجویز جس پر سب کمیٹی اصلاح و ارشاد نے غور کیا یہ تھی

"جو واقف زندگی لڑکے قرآن کریم حفظ کریں اور کم از کم پرائمری پاس ہوں ان کو وقف جدید والے بطور معلم لے لیا کریں"۔

سب کمیٹی نے یہ رائے دی کہ یہ تجویز وقف جدید کے موجودہ نظام اور تقاضوں کو پورا نہیں کرتی اسلئے اس کی سفارش نہیں کی جا سکتی۔

حضور کے ارشاد پر مکرم ماسٹر غلام رسول صاحب نمائندہ جماعت احمدیہ لاہور نے اس تجویز سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار فرمایا اور کہا کہ ان کے نزدیک یہ تجویز قابل عمل نہیں اور بعد میں حضور نے سب کمیٹی کی رائے سے اتفاق کرتے ہوئے اس تجویز کو نامنظور کرنے کا اعلان فرمایا۔

سب کمیٹی برائے میزانیہ تحریک جدید و وقف جدید پر غور

اس کے بعد حضور نے سب کمیٹی برائے میزانیہ تحریک جدید و وقف جدید کی رپورٹ پیش کرنے کا ارشاد فرمایا چنانچہ محترم ملک عبد العلی صاحب امیر جماعت احمدیہ اسلام آباد نے جو اس سب کمیٹی کے صدر تھے اسٹیج پر تشریف لا کر سب کمیٹی کی رپورٹ پیش کی بجٹ تحریک جدید۔ میزانیہ تحریک جدید خسارہ کا بجٹ تھا۔ سب کمیٹی نے غور کے بعد اخراجات کو مناسب قرار دیا اور اسے منظور کر لینے کی سفارش کی۔ خسارہ کو پورا کرنے کے لئے سب کمیٹی نے مندرجہ ذیل سفارشیں کیں۔

۱۔ جماعت میں سادہ زندگی بسر کرنے کا مطالبہ بار بار پیش کیا جائے۔ تا جماعت غیر ضروری اخراجات سے مجتنب رہ کر زیادہ سے زیادہ قربانی کرے۔

۲۔ دفتر اول کے مجاہدین کی تعداد طبعی طور پر کم ہو رہی ہے۔ ضرورت ہے کہ دفتر سوم کے مجاہدین کی تعداد بڑھانے کی کوشش کی جائے۔

۳۔ جن دوستوں کے وعدے معیاری نہیں انہیں اپنی حیثیت کے مطابق وعدے پیش کرنے کی تحریک کی جائے

۴۔ بقایاجات وصول کرنے کے لئے خاص کوشش کی جائے۔

۵۔ معاونین خصوصی تحریک جدید کی تعداد میں سال کے دوران کم سے کم اڑھائی صد کے اضافہ کی کوشش کی جائے۔

۶۔ وکیل المال کے دوروں میں اضافہ کیا جائے۔

۷۔ نئی پود کو بالخصوص تحریک جدید کی بیرون ملک مساعی سے باخبر رکھنے کے سلائیڈز دکھانے کے کام میں وسعت دی جائے اور مناسب لٹریچر شائع کیا جائے تا جو دوست اس جہاد میں ابھی تک شامل نہیں ہو سکے انہیں شمولیت کے لئے ترغیب ہو۔

۸۔ گرانٹ کے قواعد و ضوابط سے مرکز کے ذریعہ جماعتوں کو آگاہ کیا جائے تا وہ وصولی میں اضافہ کر کے اپنی مساعی کو تیز کر سکیں۔

۹۔ کارکنان کے گریڈز بڑھائے جانے کے سلسلہ میں سفارشات پیش کرنے کا کام سب کمیٹی برائے میزانیہ صدر انجمن احمدیہ کے سپرد ہے ان کی منظوری کے نتیجہ میں بجٹ اخراجات میں جو اضافہ ہوگا وہ اس بجٹ سے علاوہ ہوگا

میزانیہ تحریک جدید اور اس کے متعلق سب کمیٹی کی سفارشات پر اظہار خیالات کی نمائندگان کو دعوت دی گئی تو حضور کی اجازت سے مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر کیں اور اپنی رائے کا اظہار فرمایا۔

چوہدری ظفر اللہ خان صاحب گوجرانوالہ۔ شیخ محمود الحسن صاحب لاہور۔ محمد افضل ہنبر صاحب ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ ان تقاریر کے بعد جب نمائندگان سے رائے طلب کی گئی تو انہوں نے بجٹ تحریک جدید بابت سال ۵۵-۵۶ ہش (۷۶-۷۷ء) اور اس کے سلسلہ میں سب کمیٹی کی سفارشات کو منظور کر لینے کی متفقہ طور پر سفارش کی جسے حضور اقدس نے بھی

Digitized by Khilafat Library Rabwah

بجٹ وقفِ جدید

تحریک جدید کے میزانیہ (آمد و خرچ) کی منظوری کے بعد ایجنڈا کی تجویز نمبر ۱۰ (میزانیہ وقفِ جدید بابت سال ۵۵-۵۶ ہش / ۶۶-۶۷ء) پر غور کیا گیا۔ سب کمیٹی نے اسے منظور کر لینے کی سفارش کی اور بجٹ کو پورا کرنے کے سلسلہ میں مندرجہ ذیل تجاویز پیش کیں۔

۱۔ چندہ دہندگان کی تعداد بڑھانے کی کافی گنجائش موجود ہے۔ اس طرف دفتر وقفِ جدید انجمن احمدیہ اور عہدیداران جماعت توجہ دیں۔

۲۔ جو احباب کم سے کم شرح کے مطابق یعنی چھ روپے سالانہ چندہ دیتے ہیں وہ اپنے وعدہ کو بارہ روپے سالانہ تک بڑھائیں۔

۳۔ اطفال کے چندہ کا ٹارگٹ جو پچاس ہزار روپیہ کا تھا پورا نہیں ہوا۔ اس سال اسے پورا کرنے کی کوشش کی جائے۔

۴۔ تحریک جدید کی طرح وقفِ جدید بھی ہر سال وعدوں کا ایک ٹارگٹ مقرر کرے اور اس سے امراء صاحبان اور صدر صاحبان کو اطلاع دی جائے۔

۵۔ کارکنان کے گریڈز بڑھانے کے سلسلہ میں سب کمیٹی میزانیہ صدر انجمن احمدیہ کی سفارشات پر جو فیصلہ ہوگا اس کے نتیجہ میں بجٹ میں جو اضافہ ہو وہ اس بجٹ کے علاوہ ہوگا جس کی منظوری کی سفارش کی جا رہی ہے۔

نمائندگان مجلس مشاورت کو بجٹ وقفِ جدید اور اس سے متعلق سب کمیٹی کی سفارشات پر بحث میں حصہ لینے کی دعوت دی گئی تو مندرجہ ذیل احباب نے تقاریر کیں اور اپنے اپنے خیالات کا اظہار فرمایا۔

(۱) خواجہ محمد امین صاحب سمبڑیالی۔
(۲) عتیق احمد صاحب باجوہ۔
(۳) سردار مصطفےٰ خان صاحب سیالکوٹ۔
(۴) صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب ناظم ارشاد وقف جدید۔
(۵) پروفیسر محمد اسلم صاحب صابر ربوہ۔
(۶) محمد اسلم صاحب باجوہ چک نمبر ۳۳ جنوبی سرگودھا۔
(۷) ماسٹر محمد انور صاحب۔

نمائندگان کی رائے طلب کی گئی تو انہوں نے متفقہ طور پر مندرجہ بالا سفارشات کے ساتھ وقف جدید کے میزانیہ (آمد و خرچ) کو منظور کر لینے کی سفارش کی۔ حضور ایدہ اللہ نے بھی اس سفارش کو منظور فرما لیا۔

اس تجویز کی منظوری کے بعد سوا ایک بجے بعد دوپہر نماز ظہر و عصر کی ادائیگی اور کھانے کے لئے اجلاس چار بجے تک ملتوی کر دیا گیا۔

یوم سیرۃ النبیؐ کی مبارک تقریب پر جماعت ہائے احمدیہ کے عظیم الشان جلسے

نظارت اصلاح و ارشاد صدر انجمن احمدیہ ربوہ کے زیر ہدایت جماعتہائے احمدیہ پاکستان نے طول و عرض میں بڑے اہتمام کے ساتھ یوم سیرۃ النبیؐ کے موقع پر اپنے ہاں جلسے منعقد کئے جن میں حضور سرورِ کائنات فخرِ موجودات محمد مصطفےٰ صلی اللہ علیہ وسلم کی سیرتِ طیبہ کے مختلف پہلوؤں پر بڑے شرح و بسط سے روشنی ڈالی گئی اور آپؐ کے اسوۂ حسنہ کی پیروی کی افرادِ جماعت کو تلقین کی گئی۔ بوجہ عدم گنجائش الفضل میں ان جلسوں کی تفصیلی رپورٹیں شائع نہیں کی جا سکتیں۔ ذیل میں صرف ان جماعتوں کے نام درج کئے جاتے ہیں جن کی طرف سے اب تک جلسوں کے انعقاد کی اطلاع مل چکی ہے۔

جماعتہائے احمدیہ:۔

اوکاڑہ۔ باغبانپورہ لاہور۔ باندھی (سندھ)۔ باندہ احمد نگر ضلع کوہاٹ۔ بورے والہ۔ بہاول پور شہر۔ بھیرہ۔ پریم کوٹ ضلع گوجرانوالہ۔ پشاور۔ پنڈدادنخان۔ ترگڑی ضلع گوجرانوالہ۔ ٹوبہ ٹیک سنگھ۔ جہلم۔ جھنگ صدر۔ چک چٹھہ ضلع گوجرانوالہ۔ چک نمبر ۲۱ کا چیلیو ضلع تھرپارکر۔ چک نمبر 93/6.R۔ چک نمبر ۳۳ جنوبی ضلع سرگودھا۔ چک نمبر ۴۲ ج ب سرشمیر روڈ ضلع لائل پور۔ چک نمبر 6/11 ہڑپہ۔ چک نمبر ۱۴۶ گ ب۔ چک منگلہ ضلع سرگودھا۔ چوہڑ چک نمبر ۱۷ ضلع شیخوپورہ۔ حیدر آباد (سندھ)۔ خانپور ضلع جہلم۔ خوشاب۔ دادو (سندھ)۔ ڈیرہ اسماعیل خان۔ راولپنڈی صدر۔ رحمان آباد ضلع نوابشاہ۔ سانگلہ ہل ضلع شیخوپورہ۔ سانگھڑ (سندھ)۔ ساہیوال۔ سکھر۔ سیالکوٹ شہر۔ قصور۔ قمر آباد ضلع نوابشاہ۔ کتھو والی چک ۳۱۲ ج ب ضلع لائل پور۔ کنجاہ ضلع گجرات۔ کوہاٹ۔ کوئٹہ۔ کھوکھر غربی ضلع گجرات۔ گجرات شہر۔ گوٹھ مولوی عبدالسلام عمر ضلع نوابشاہ۔ گولیکی ضلع گجرات۔ لاٹھیانوالہ ضلع لائل پور۔ لائل پور۔ مردان۔ مظفر آباد (آزاد کشمیر)۔ ملتان چھاؤنی۔ ملتان شہر۔ مہدی آباد ضلع نوابشاہ۔ میانی ضلع سرگودھا۔ نبی سر روڈ (سندھ)۔ نئی لاہینی۔ ہری پور (ہزارہ)

لجنات اماء اللہ:۔ بستی جمال والا کھاکھی۔ بہاولپور۔ پشاور۔ چونڈہ۔ حیدر آباد (سندھ)۔ خانپور۔ راولپنڈی۔ رحمان آباد ضلع نوابشاہ۔ ساہیوال۔ کنری (سندھ)۔ گولیکی ضلع گجرات۔ محمود آباد۔

اداریہ (بقیہ صفحہ ۲)

اختیار کرنے کے لئے مخاطب کیا ہے لیکن ہم جو آپ کے متبع ہیں اور ہم نے کامل اطاعت اور فرمانبرداری کا عہد باندھا ہے اِن جملہ نصائح کے اوّل مخاطب ہیں۔ ہمارا فرض ہے کہ ہم حضورؓ کی اِن پُر درد اور پُر سوز نصائح کا بہت گہری نظر سے بار بار مطالعہ کریں اور ان کے ایک ایک لفظ کو ہمیشہ اپنے ذہنوں میں مستحضر رکھیں اور ان پر کمال مستعدی اور تعہد کے ساتھ عمل پیرا ہوں۔ نیز نیکی، تقویٰ اور پرہیزگاری کی راہوں پر گامزن ہوتے ہوئے اپنی اور دنیا کی فلاح و نجاح کے لئے درد و الحاح سے دعائیں کریں اور اس قدر دعائیں کریں کہ قبل اس کے کہ وہ وقت آوے کہ انسانوں کو دیوانہ بنا دے بے قراری کی دعاؤں سے خود دیوانے بن جائیں۔

اللہ تعالیٰ ہمیں اس کی توفیق عطا فرمائے اور ہمیں اپنی پناہ میں لے لے بلکہ خود ہماری پناہ بن جائے۔ اٰمین برحمتک یا ارحم الراحمین۔

نتیجہ سالانہ امتحان دینیات

امسال دینیات کے سالانہ امتحان میں جماعت دہم کی ۱۱۱ طالبات نے شرکت کی تھی جن میں سے ۶۳ کامیاب ہوئیں۔ نمایاں پوزیشن حاصل کرنے والی طالبات مندرجہ ذیل ہیں:۔

اوّل۔ فرحانہ بشیر بنت بشیر احمد صاحب	فضل عمر گرلز ہائی سکول	92/100
دوم۔ امۃ الواسع ندرت بنت سید میر داؤد احمد صاحب	"	۸۲
امۃ الحی فضیلت بنت مولوی عبدالمالک خان صاحب	"	۸۲
سوم۔ نائلہ منصورہ بنت سید ناصر احمد صاحب	"	۷۴

عزیزہ فرحانہ بشیر نصرت جہاں طلائی تمغہ کی حقدار قرار دی گئی ہیں۔

(صدر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ ربوہ)

شوریٰ خدام الاحمدیہ کے نمائندگان کا انتخاب

خدام الاحمدیہ کے مرکزی سالانہ اجتماع منعقدہ ۱۸ اپریل ۱۹۶۶ء میں شوریٰ کا اجلاس ہوگا۔ قائدین مجالس حسب قواعد شوریٰ کے نمائندگان کے انتخابات جلد از جلد کروا کر مطلع فرمائیں۔!

(معتمد مجلس خدام الاحمدیہ مرکزیہ)

درخواست ہائے دعا

۱۔ عزیزہ امۃ الحفیظ بنت مکرم غلام احمد صاحب پٹواری چک نمبر ۹۶ صریح لائلپور مورخہ ۳ اپریل ۱۹۶۶ء کو بذریعہ ہوائی جہاز لنڈن روانہ ہو رہی ہیں۔ احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ بخیریت پہنچائے اور سب کو اپنی پناہ میں رکھے۔

۲۔ مکرم ماسٹر اللہ لوک صاحب ریٹائرڈ ہیڈ ماسٹر حالی دارالرحمت وسطی ربوہ عرصہ دو ہفتہ تک بعارضہ ٹائیفائڈ بیمار رہے ہیں۔ کافی کمزور ہو گئے ہیں۔ اب قدرے افاقہ ہے احباب صحتِ کاملہ کے لئے دعا فرمائیں۔

(فیروز الدین انسپکٹر تحریک جدید۔ ربوہ)

مطب
حکیم حمید احمد رجسٹرڈ طبیب درجہ اے
اپنی طبی ضروریات اور مخلصانہ مشورہ کیلئے تشریف لائیے
اوقات مطب:۔ صبح ۸ بجے سے ایک بجے تک
شام ۴ بجے سے ۸ بجے تک
باہر کے احباب مفصل حالاتِ بیماری لکھ کر مشورہ حاصل کریں!
مینیجر المنار دواخانہ۔ گول بازار۔ ربوہ

Digitized by Khilafat Library Rabwah

تجارت پیشہ احباب ـــ اور ـــ فریضۂ زکوٰۃ

جماعتِ احمدیہ میں ایک خاصی تعداد تجارت پیشہ احباب کی ہے اور ان میں سے بہت سے ایسے دوست ہیں جن کا کاروبار خدا تعالیٰ کے فضل سے ترقی پر ہے اور وہ آسودگی کی زندگی بسر کر رہے ہیں۔ یہ ان پر اللہ تعالیٰ کا خاص فضل ہے۔

ایسے آسودہ حال دوستوں کو جماعت کے نادار، یتامیٰ و مساکین اور بیواؤں کو کبھی نہیں بھولنا چاہیئے۔ اسلام نے یتامیٰ و مساکین کی امداد کے لئے زکوٰۃ کا حکم دیا ہے۔ زکوٰۃ کا ادا کرنا ایسا ہی ضروری ہے جیسا کہ نماز کا ادا کرنا ضروری ہے۔

پس تجارت پیشہ احباب اپنے اموال کا محاسبہ کریں اور ان پر جتنی زکوٰۃ واجب الادا ہو نکال کر خزانہ صدر انجمن احمدیہ ربوہ میں جمع کرائیں۔ زکوٰۃ و صدقات اموال کو پاکیزہ و بابرکت بنا دیتے ہیں۔ جو لوگ اپنے اموال میں سے یتامیٰ کا حصہ ادا نہیں کرتے اللہ تعالیٰ اور اس کے رسولؐ نے ان پر ناراضگی کا اظہار فرمایا ہے۔ اللہ تعالیٰ ہر مخلص مومن کو اس ناراضگی سے محفوظ رکھے۔ آمین

(ناظر بیت المال آمد۔ ربوہ)

فضل عمر فاؤنڈیشن کی حالیہ شائع کردہ تصانیف

سیدنا حضرت فضلِ عمر المصلح الموعود رضی اللہ تعالیٰ عنہ کے یادگار ادارہ فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ کے لئے جو مقاصد مخلصینِ جماعت کے مشورہ سے مقرر کئے گئے ہیں ان میں سیدنا حضرت فضلِ عمرؓ کے خطبات و تقاریر اور حضورؓ کی سوانح حیات مرتب کر کے شائع کرنا بھی شامل ہے۔

اس ضمن میں دو کتابیں حال ہی میں ادارہ ہذا کی طرف سے شائع کی گئی ہیں جو اوّل "خطباتِ محمود" جلد دوم اور دوسری "سوانح حضرت فضلِ عمرؓ" جلد اوّل ہیں۔ اوّل الذکر میں حضور کے وہ خطبات جمع کئے گئے ہیں جو حضور نے عید الاضحیہ کے مواقع پر صادر فرمائے۔

دوسری کتاب "سوانح حضرت فضلِ عمرؓ" کا مسودہ ایک چھ رکنی ایڈیٹوریل بورڈ کے مشورہ کے ساتھ محترم صاحبزادہ مرزا طاہر احمد صاحب کا تالیف کردہ ہے۔

یہ کتابیں الشرکۃ الاسلامیہ لمیٹڈ ربوہ سے مل سکتی ہیں۔

قیمتیں "خطباتِ محمودؓ" جلد دوم اٹھارہ روپے فی جلد

"سوانح حضرت فضلِ عمرؓ" جلد دوم سولہ روپے فی جلد

(سیکرٹری فضلِ عمر فاؤنڈیشن ربوہ)

شکریہ احباب اور درخواستِ دعا

گذشتہ دنوں میری شدید بیماری کے دوران جن بزرگوں اور دوستوں نے میرے لئے دعا کی اور خطوط کے ذریعہ اور ذاتی طور پر گھر تشریف لا کر میری تیمارداری کی میں ان سب کرم فرماؤں کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور ان کے لئے دعا گو ہوں۔ اللہ تعالیٰ انہیں جزائے خیر عطا فرمائے۔

میری صحت ابھی اس قابل نہیں کہ میں سب احباب کو شکریہ کے سلسلہ میں خطوط لکھ سکوں لہذا الفضل میں اس نوٹ پر ہی اکتفا کرتا ہوں اور دعا کی درخواست کرتا ہوں کہ اللہ تعالیٰ مجھے کامل و عاجل شفا عطا فرمائے، کام کرنے والی زندگی سے نوازے اور زیادہ سے زیادہ خدماتِ دینیہ بجا لانے کی توفیق بخشے۔ آمین

(خاکسار محمد صادق سابق رئیس التبلیغ انڈونیشیا)

ناصرات الاحمدیہ کا امتحان ۲۵ اپریل کو ہوگا

ناصرات الاحمدیہ بیرونِ ربوہ کا امتحان ۲۹ اپریل کی بجائے ۲۵ اپریل بروز اتوار ہوگا۔ ناصرات کی تمام عہدیدار تصحیح کر لیں اور پرچوں کی مطلوبہ تعداد سے دفتر لجنہ اماء اللہ مرکزیہ کو مطلع فرمائیں۔

(سیکرٹری ناصرات الاحمدیہ مرکزیہ)

ایک احمدی طالب علم کی نمایاں کامیابی

یہ اطلاع احباب جماعت کے لئے بہت خوشی کا باعث ہوگی کہ امسال ایک احمدی طالب علم افتخار احمد تبسم ابن مکرم شیخ غلام محمد صاحب آف سکھر نے زرعی یونیورسٹی سے ایم۔ ایس سی (آنرز) کا امتحان ۱۰۰۰ میں سے ۸۶۲ نمبر لے کر نمایاں کامیابی کے ساتھ پاس کیا ہے۔ انہوں نے یونیورسٹی کے پہلے تمام ریکارڈ توڑے اور اپنی خداداد قابلیت سے ایک نیا ریکارڈ قائم کیا ہے۔

یہ طالب علم فرسٹ ایئر سے ایم۔ ایس سی تک ہر سال کلاس میں اوّل آئے ہیں۔ اسی طرح انہوں نے بی۔ ایس سی (آنرز) پلانٹ پیتھالوجی کے امتحان میں ۳۰۰۰ میں سے ۲۱۹۶ نمبر لے کر ایک نیا ریکارڈ قائم کیا تھا اور گولڈ میڈل کے حقدار قرار پائے تھے۔

خدا تعالیٰ کے فضل سے یہ نہایت ذہین، ہونہار، خوش اخلاق اور محنتی طالب علم ہیں۔ موصی ہیں اور سلسلہ عالیہ احمدیہ سے بہت اخلاص رکھتے ہیں۔ ایک اچھے مقرر ہیں۔ انہیں یونیورسٹی کی طرف سے بہترین WRITER اور HIKER بھی قرار دیا گیا۔

احبابِ جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ انہیں مزید کامیابیاں عطا فرمائے۔ آمین

(خاکسار محمود احمد ناصر سابق صدر احمدیہ انٹر کالجیئٹ ایسوسی ایشن لائلپور)

اعلانِ نکاح

برخوردار شیخ نعمت الرحمٰن سیلز آفیسر لائف انشورنس لائلپور ابن شیخ عبد المنان صاحب سپرنٹنڈنٹ سنٹرل ایکسائز راولپنڈی کا نکاح ہمراہ عزیزہ امۃ النصیر شیریں ہیلتھ وزیٹر حافظ آباد بنت شیخ فیض الرحمٰن صاحب مرحوم (بہ ولایت خاکسار شیخ عبد الرحمٰن کپورتھلوی) بعوض حق مہر پانچ ہزار روپیہ محترم مولانا ابو العطاء صاحب فاضل نے ۲۸ مارچ ۱۹۷۶ء بروز اتوار بعد نماز عصر مسجد ناصر ربوہ میں پڑھا اور دعا فرمائی۔

عزیز نعمت الرحمٰن حضرت مسیح موعود علیہ السلام کے قدیم صحابی حضرت منشی حبیب الرحمٰن صاحبؓ رئیس حاجی پور کپورتھلہ کے پڑپوتے ہیں اور عزیزہ امۃ النصیر ان کی پوتی ہے۔

احباب جماعت دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ اس تعلق کو جانبین کے لئے برکت و رحمت اور سعادت کا باعث و مثمر بہ ثمرات حسنہ بنائے۔ آمین

(خاکسار شیخ عبد الرحمٰن کپورتھلوی۔ صالحہ منزل۔ دار الرحمت غربی۔ ربوہ)

ولادت

مکرم غلام مصطفےٰ خان صاحب کارکن تحریکِ جدید کو اللہ تعالیٰ نے ۱۰ مارچ ۱۹۷۶ء کو لڑکا عطا فرمایا ہے۔ نومولود مکرم مولوی محمد منشی خان صاحب مرحوم آف سیالکوٹ (سابق معلم اصلاح و ارشاد) کا پوتا ہے۔ حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے نومولود کا نام غلام مرتضیٰ خان تجویز فرمایا ہے۔

احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو خادمِ دین بنائے اور صحت والی لمبی زندگی عطا فرمائے۔

(عبد المجید کارکن وکالتِ مال ثانی۔ ربوہ)

درخواستِ دعا

مکرم مولوی رحیم بخش صاحب صدر جماعتِ احمدیہ حسین آباد ضلع تھرپارکر بعارضہ فالج کئی روز سے علیل ہیں۔ موصوف نہایت مخلص اور دعا گو بزرگ ہیں۔ احباب سے ان کی صحتِ کاملہ و عاجلہ کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ (محمد جمال انسپکٹر بیت المال کوٹ احمدیاں ضلع بدین)

فوری ضرورت

ہمیں اخبار الفضل کی تقسیم کے لئے مستعد اور ذمہ دار کارکنان کی فوری ضرورت ہے۔ خواہشمند احباب درج ذیل پتہ پر رابطہ قائم فرمائیں۔

(ملک جی برادرز۔ گول بازار۔ ربوہ)

رجسٹرڈ نمبر ایل ۵۲۵۴